سوال

(305)مردے پر اعمال پیش ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردے پر زندہ کے اعمال پیش ہوتے ہیں جیسا کہ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عزیزوں کا واقعہ تفسیر ابن کثیر (ج3ص439) میں ہے اور کیا مردہ اپنی قبر کی زیارت کرنے والے کو پہچانتا ہے؟ (جامع الصغیر ج2ص151)

عرض اعمال کے لیے دیکھئے حدیث انس بن مالک (مسند احمد ج3ص164) (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے پر زندہ کے اعمال پیش ہونے والی کوئی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔ تفسیر ابن کثیر (3/439) تحت آیۃ 53،52 من سورۃ الروم) میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اقارب والا واقعہ بے اصل ہے۔ جو لوگ اسے صحیح سمجھتے ہیں ان پر یہ لازم ہے کہ وہ اس کی پوری سند مع توثیق اسماء الرجال پیش کریں۔

صرف کسی کتاب کا حوالہ دے دینا کافی نہیں ہے۔ مثلاً تفسیر ابن کثیر میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب بے اصل قصے سے پہلے ابن ابی الدنیا کی کتاب سے منقول ایک روایت کا راوی خالد بن عمرو الاموی، کذاب، منکر الحدیث، متروک الحدیث ہے۔ دیکھئے تہذیب الکمال (5/394،395)

اسی ایک مثال سے ان بے اصل روایات کی حقیقت سمجھ لیں۔

جس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مردہ اپنی قبر میں زیارت کرنے والے کو پہچانتا ہے۔ اس کی راویہ فاطمہ بنت الریان کے حالات نہیں ملے۔

دیکھئے السلسلة الضعیفة للشیخ الالبانی رحمة اللہ علیہ (9/475ح4493)

شیخ البانی رحمة اللہ علیہ نے اس مفہوم کی دیگر روایات پر بھی جرح کر کے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ روایت "ضعیف" ہے دیکھئے السلسلة الضعیفة (ص473تا476)

آپ کی ذکر کردہ مسند احمد والی روایت (ج3ص165ح12683) بھی "عمن سمع" والے مجہول راوی کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (شہادت فروری 2004ء)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ561

محدث فتویٰ